تعمیر ادب

دوم

حضرت مولانا بدرالدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

اسلامک پبلشر

https://alislami.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعمیرِ ادب

دوم

حضرت مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

https://alislami.net

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	دُعا	۳
۲	اللہ تعالیٰ	۵
۳	عربی پڑھنے کی مشق	۶
۴	سرکار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۷
۵	تین لالچی آدمی	۱۰
۶	پیغمبر اور نبی	۱۲
۷	آسمانی کتابیں	۱۴
۸	دنیا کا پہلا انسان	۱۶
۹	نعت شریف	۱۸
۱۰	پورب اور پچھّم	۱۹
۱۱	عربی پڑھنے کی مشق	۲۱
۱۲	نئی سواریاں	۲۲
۱۳	چالاک بادشاہ	۲۵
۱۴	مہینہ اور سال	۲۹
۱۵	فرشتے	۳۲
۱۶	ریل گاڑی	۳۵
۱۷	چار یار	۳۹
۱۸	لاکھوں سلام	۴۲
۱۹	حضرت ابراہیم علیہ السّلام	۴۵
۲۰	عربی پڑھنے کی مشق	۴۸

https://alislami.net

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاُصُوْلِهٖ وَفُرُوْعِهٖ وَابْنِهٖ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجِیْلَانِیِّ اَجْمَعِیْنَ ط

دُعَا

دردِ دل کر مجھے عطا یارب

دے مِرے درد کی دوا یارب

لاج رکھ لے گناہگاروں کی

نام رحمٰن ہے ترا یارب

عیب میرے نہ کھول محشر میں

نام ستّار ہے ترا یارب

https://alislami.net

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غفّار ہے ترا یارب

تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں
دامنِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم دیا یارب

اہلِ سُنّت کی ہر جماعت پر
ہر جگہ ہو تری عطا یارب

دُشمنوں کے لیے ہدایت کی
تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب

تو حسنؔ کو اُٹھا حسَن کر کے
ہو معَ الخیر خاتمہ یارب

از: مولانا حسنؔ رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ

https://alislami.net

اللہ تعالیٰ

اللہ پاک سب کا مالک ہے۔ اسی نے زمین بنائی۔ آسمان بنایا۔ اسی نے سورج پیدا کیا اور چاند بنایا۔ اسی نے جانور اور انسان پیدا کیے۔ دنیا بھر کی ہر چیز اسی نے پیدا کی۔ سب کا وہی خدا ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کی خدائی میں کسی کا ساجھا نہیں۔ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ وہ ہر چیز دیکھتا ہے۔ ہر بات جانتا ہے۔ اس نے جو چاہا کیا اور جو چاہے کرے۔ اس کے لیے کوئی روک نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ سب کو وہی روزی دیتا ہے۔ اُس کا نام ادب سے لینا چاہیئے۔ جب اُس کا نام لینا ہو تو اللہ میاں نہ کہا کرو بلکہ اللہ تعالیٰ، اللہ پاک، خدائے پاک کہا کرو۔ بات بات پر اُس کے نام کی قسم نہ کھاؤ۔

سوالات

(۱) زمین، آسمان، سورج، چاند کا مالک کون ہے؟

(۲) ہم سب کو روزی کون دیتا ہے؟

(۳) گائے، بیل، بھینس، گھوڑا، ہاتھی، طوطا، مینا کس نے پیدا کیا؟

https://alislami.net

عربی پڑھنے کی مشق

(ہجّے کرائیے)

رَحْمٰن رَحِیْمُ عَلِیْمٌ اَلرَّحْمٰنُ

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ مُسْتَقِیْم مِنَ الشَّیْطٰنِ

(رواں پڑھائیے)

یَااَللّٰہُ ﴿ یَارَحْمٰنُ ﴿ یَارَحِیْمُ ﴿ دِلْ ھَمَارَا کَرْ مُسْتَقِیْم ﴿ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی عَلِیْمٌ ﴿ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿ جَلَّ شَانُہٗ ﴿ رَسُوْلُ اللّٰہِ شَفِیْعٌ ﴿ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ ﴿ اَللّٰہُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿ ھَمْ قُرْاٰنْ مَجِیْد پَڑھْنَا چَاھتے ھَیْں ﴿ سَچَّا دِیْن صِرْف اِسْلَام ھَے ﴿ سَرکَار غَوْثِ پَاکْ بَھُتْ بَڑے وَلِیْ ھَیْں ﴿ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ﴿

https://alislami.net

سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

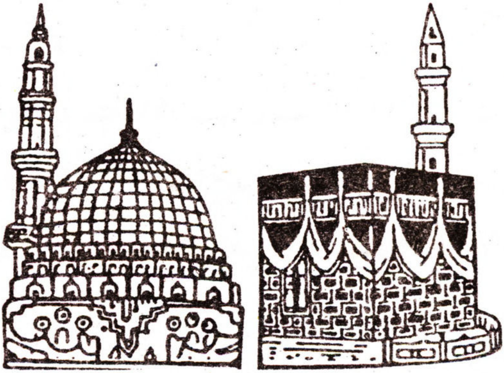

ہم لوگ جس ملک میں رہتے ہیں اس کا پُرانا نام ہندوستان اور نیا نام بھارت ہے۔ ہمارے ملک سے پچھّم کی طرف کئی ہزار میل دور عرب کا ملک ہے۔ عرب میں دو بہت بڑے شہر آباد ہیں۔ ایک کا نام مکّہ شریف اور دوسرے شہر کا نام مدینہ شریف ہے۔

ہمارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکّہ

https://alislami.net

شریف میں پیدا ہوئے۔ جب ترپن (۵۳) سال عمر شریف ہوئی تو ہمارے سرکار مدینہ تشریف لے گئے۔ پھر دس سال کے بعد مدینہ شریف میں انتقال فرمایا۔ ہمارے نبی کا پیارا نام "محمد" صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ ہمارے نبی کا کلمہ " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ ہمارے نبی کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبدُ المُطَّلِبْ ہے۔

پیارے نبی کا جب نام لینا ہو تو یوں کہو "سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" یا اس طرح کہو "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم"۔ جب دوسرے آدمی سے ہمارے سرکار کا نام سنو تو فوراً "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" پڑھو۔ بعض لوگ ہمارے سرکار کو "محمد صاحب" کہتے ہیں۔ ایسے لوگ گنوار ہیں۔ نہیں جانتے کہ سرکار کا نام کس طرح لیا جاتا ہے۔ تمھیں ایسے لوگ ملیں تو انھیں سمجھاؤ اور سرکار کا نام لینے کا ڈھنگ بتاؤ۔

https://alislami.net

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

بعض	کچھ	انتقال	دنیا سے کوچ کرنا، تشریف لے جانا، عزت کے ساتھ جانا
فوراً	جلد، تُرنت		
ملک	دیس		
محمد	بہت زیادہ بے شمار خوبیوں والا،	نبی	اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھید اور غیب کی بات بتانے والا۔
شریف	عزت والا	والد	باپ
سرکار	حاکم	والدہ	ماں

سوالات

(۱) پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے اور کس شہر میں انتقال فرمایا؟

(۲) سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام بتاؤ؟

(۳) پیارے نبی کا نام سُن کر کیا پڑھنا چاہیے؟

https://alislami.net

تین لالچی آدمی

تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ راہ میں اُن کو سونے کی تین اینٹیں ملیں۔ تینوں نے خوشی سے ایک ایک اینٹ لے لی پھر آگے بڑھے۔ اُن کے پاس کھانے کا سامان نہیں تھا۔ جب بھوک سے بے چین ہوئے تو آپس میں کہا کہ کہیں سے کھانے کا سامان منگوانا چاہیئے۔ اُن میں کا ایک شخص بولا کہ آپ دونوں آدمی یہیں ٹھہر جائیں، میں ابھی سامنے والے گاؤں سے کھانا خرید کر لاتا ہوں۔ دونوں نے یہ بات منظور کر لی اور وہیں رُک گئے۔

پھر تیسرا آدمی کھانا لینے کے لیے گاؤں کی طرف چل پڑا۔ راستے میں اُس کی نیت بدل گئی۔ اُس نے اپنے من میں سوچا کہ اگر میں کھانے میں زہر ملا دوں تو بڑا اچھا ہوگا کیونکہ جب میرے دونوں ساتھی زہریلے کھانے کو کھائیں گے تو مر جائیں گے اور اینٹیں سب میری ہو جائیں گی۔ یہ سوچ کر اُس نے کھانا خریدا اور اُس میں زہر ملا دیا۔ پھر وہی زہریلا کھانا ساتھ لے کر

https://alislami.net

آنے لگا۔ اِدھر اُس کے جانے کے بعد اُس کے دونوں ساتھیوں نے یہ بات طے کرلی کہ ہم دونوں مل کر اس کو مار ڈالیں تاکہ اُس کے حصے کی اینٹ ہم لوگوں کی ہو جائے۔ جب وہ تیسرا شخص کھانا لے کر پہنچا تو اچانک یہ دونوں اُس پر ٹوٹ پڑے اور اُس کو جان سے مار ڈالا۔ بھُوکے تو پہلے ہی سے تھے، جب قتل سے فارغ ہو کر اس کھانے کو کھایا تو پھر یہ دونوں بھی مر گئے اور سونے کی اینٹیں وہیں دھری رہ گئیں۔

پیارے بچو! لالچ بہت بُری بلا ہے۔ دیکھو لالچ ہی نے اُن تینوں کی جان لے لی۔ خبردار! دوسرے کا حق مارنے کے لیے تم کبھی لالچ نہ کرنا۔

سوالات

(۱) تیسرے آدمی نے کھانے میں زہر کیوں ملایا؟

(۲) سونے کی اینٹیں کیوں دھری رہ گئیں؟

(۳) دوسرے کا حق مارنا بُرا کام ہے یا اچھا؟

https://alislami.net

پیغمبر اور نبی

اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ اُس نے اپنے کرم سے دُنیا میں کچھ نیک بندوں کو بھیجا تھا کہ وہ انسانوں کو سیدھی راہ بتائیں اور بُرے کاموں سے بچائیں۔ یہی نیک بندے پیغمبر کہے جاتے ہیں۔

دُنیا میں بے شمار پیغمبر تشریف لائے۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام یہ ہیں۔

حضرت آدم علیہ السّلام

حضرت نوح علیہ السّلام

حضرت ابراہیم علیہ السّلام

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام

حضرت اسحٰق علیہ السّلام

حضرت یعقوب علیہ السّلام

حضرت یُوسُف علیہ السّلام

حضرت داؤد علیہ السّلام

حضرت سُلیمان علیہ السّلام

حضرت موسیٰ علیہ السّلام

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

حضور پُرنور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

https://alislami.net

اللہ تعالیٰ نے سب پیغمبروں کے آخر میں حضور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اِس دُنیا میں بھیجا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب تک کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا ہے اور نہ آسکتا ہے۔ ہاں حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام جو اس وقت آسمان پر رہتے ہیں وہ اس زمین پر دوبارہ ضرور تشریف لائیں گے مگر وہ کوئی نئے پیغمبر نہیں۔

عربی بولی میں پیغمبر کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ جب کسی نبی کا نام لینا ہو تو نام سے پہلے "حضرت" کہو اور نام کے بعد "علیہ السّلام" کہا کرو۔

سوالات

(۱) پیغمبر کسے کہتے ہیں؟

(۲) اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کہاں رہتے ہیں؟

(۳) آخری پیغمبر کون ہے؟

https://alislami.net

آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر توریت اُتاری۔
حضرت داؤد علیہ السَّلام پر زبور نازل فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کو انجیل دی۔ ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرمایا۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اِن چار کتابوں کے علاوہ اور بھی کتابیں دوسرے پیغمبروں پر اُتری ہیں لیکن ہمیں ان کا نام معلوم نہیں۔

قرآن، انجیل، توریت، زبور چونکہ یہ سب کتابیں آسمان سے نازل ہوئی ہیں اس لیے ان کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے۔

قرآن شریف کی تلاوت کرنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔
صرف ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو دس حرف پڑھ دے وہ سو نیکی کا ثواب پائے گا۔ جب اتنا ثواب خالی پڑھنے پر ہے تو جو شخص ان باتوں پر عمل کرے گا اُس کے ثواب کا کیا پُوچھنا؟

https://alislami.net

پیارے بچّو! قرآن پڑھنا سیکھو۔ روزانہ اس کی تلاوت کیا کرو۔ جس طرح بدن کا میل پانی سے چھوٹتا ہے۔ یوں ہی دل کا میل قرآن کی تلاوت سے دُھلتا ہے۔ خبردار! قرآن مجید کی عزت میں کبھی فرق نہ آنے پائے۔ ہمیشہ اس کا ادب کرنا کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

پیارے بچّو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

ادب	عزت، تعظیم	ثواب	اچھے کام کا بدلہ		
نیکی	اچھا کام جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو۔	تلاوت کرنا	پڑھنا		
		نازل فرمانا	اتارنا		
زیادہ	ڈھیر				

سوالات

(۱) کس پیغمبر پر توریت نازل ہوئی؟

(۲) آسمانی کتابوں میں آخری کتاب کون ہے؟

(۳) قرآن مجید کے بیس حروف پڑھنے پر کتنی نیکیاں لکھی جائیں گی؟

https://alislami.net

دُنیا کا پہلا انسان

حضرت آدم علیہ السَّلام سے پہلے دُنیا میں کوئی انسان موجود نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت آدم علیہ السَّلام کو بے ماں باپ کے پیدا کیا۔ آپ دُنیا کے پہلے انسان ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیوی حضرت حوّا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیدا کیا اور حکم دیا کہ تم دونوں جنت میں رہو۔

ایک زمانے تک آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہے پھر حکمِ الٰہی سے زمین پر آنا ہوا۔ یہاں آنے کے بعد حضرت حوّا سے بیٹا اور بیٹی پیدا ہونا شروع ہوئے جب اولاد کی تعداد بہت زیادہ ہوگئی تو حضرت آدم علیہ السَّلام نے ان کو کئی جگہوں پر بسایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولادوں کو بہت سے بیٹے اور بیٹیاں دیں۔ اس طرح زمین پر آپ کی جڑ سے چاروں طرف انسانی آبادی پھیل گئی۔ دُنیا بھر کے سارے انسان آپ ہی کی اولاد ہیں۔ آپ سب کے باپ ہیں۔ مگر

https://alislami.net

آپ کا کوئی باپ نہیں۔ دُنیا میں سب سے پہلے آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنایا۔ آپ کو ساری زمین کی سلطنت عطا فرمائی۔ آپ زمین پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاکم بن کر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات لاکھ[1] زبانوں کا علم دیا تھا۔ آپ عربی، فارسی، رُومی، سُریانی، عبرانی، انگریزی، پنجابی، مراٹھی، یونانی، جرمنی، چینی، جاپانی، ترکی، اُردو، ہندی وغیرہ دُنیا کی تمام بولیاں جانتے تھے۔

سوالات

(۱) حضرت آدم علیہ السَّلام زمین پر تشریف لانے سے پہلے کہاں رہتے تھے؟

(۲) دُنیا بھر کے سارے انسانوں کا باپ کون ہے؟

(۳) حضرت آدم علیہ السَّلام کی بیوی کا نام کیا ہے؟

---

[1] تفسیر روح البیان۔ جلد اول ص ۱۰۰ مطبوعہ قسطنطنیہ

https://alislami.net

نعت شریف

سرکار اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں مُنکر عجب کھانے غُرّانے والے

رضؔا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تو نے دیکھے ہیں چند رانے والے

https://alislami.net

پوربّ اور پچھّم

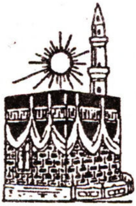

جدھر سے روزانہ سُورج نکلتا ہے اُس کو پُورَبْ کہتے ہیں اور شام کو جس طرف سُورج ڈوبتا ہے اُسے پچھّم کہتے ہیں۔ تم اگر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے پچھّم کی اُور منہ کر کے کھڑے ہو جاؤ تو تمھارے داہنے ہاتھ کی طرف اُترّ اور بائیں ہاتھ کی سمت دَکھِّن اور پیٹھ کی طرف پُورَبْ پڑے گا۔ عربی زبان میں پُورَبْ کو مَشرِق، پچھّم کو مَغرِب، اُترّ کو شمال اور دَکھِّن کو جنوب کہتے ہیں۔ سمت کا معنی ''اُور'' ہے۔ طَرَف اور جانب کے بھی یہی معنی ہیں۔ سمتیں کُل چھ ہیں۔ پُورَبْ، پچھّم، اُترّ، دَکھِّن، اُوپر اور نیچے۔

ہمارے مُلک سے پچھّم کی جانب مکّہ شریف ہے۔ شہر مکّہ میں ایک بہت پُرانی مسجد ہے جس کو مسجد حرام کہتے ہیں۔

https://alislami.net

اسی مسجد کے بیچوں بیچ ایک کوٹھری ہے جس کا نام کعبہ شریف ہے۔ ہر نمازی کو کعبہ شریف کی جانب مُنہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ ہم لوگ پچھم کی سمت مُنھ کر کے نماز پڑھا کرتے ہیں۔ کیونکہ کعبہ شریف یہاں سے پچھم کے رُخ پر ہے۔

سوالات

(۱) سورج کدھر سے نکلتا ہے؟

(۲) سمتیں کُل کتنی ہیں؟ ان کے نام بتاؤ؟

(۳) آسمان کس طرف ہے؟

https://alislami.net

عربی پڑھنے کی مشق

(پختہ ہجّے کرائیے)

اَلدُّنیا اَلعُقبٰی اَللّٰھُمَّ اَلاَعلٰی

طَالِبُ الدُّنیَا اَلمَولٰی سَمِعَ اللّٰہُ اَیُّھا النَّبِیُّ

(رواں پڑھائیے)

طَالِبُ الدُّنیا مَغرُورٌ طَالِبُ العُقبٰی مَسرُورٌ

طَالِبُ المَولٰی مَنصُورٌ طَالِبُ الدُّنیَا مَردُودٌ ط

طَالِبُ العُقبٰی مَسعُودٌ اَلمُسلِمُ عَاقِلٌ

اَلفَاسِقُ غَافِلٌ ۞ اَلکَافِرُ جَاھِلٌ ۞ صَلَّی اللّٰہُ ۞

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیہِ وَسَلَّمُ ۞

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ ۞ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ ۞

اَللّٰہُ رَبِّی لَا شَرِیکَ لَہٗ ۞ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی ۞

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ اَیُّھاالنَّبِیُّ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ ۞

https://alislami.net

نئی سواریاں

پُرانے زمانے میں سواری اور بوجھ ڈھونے کا کام زیادہ تر جانوروں سے لیا جاتا تھا۔ لوگ گھوڑے اور اونٹ پر سوار ہوکر دوسرے شہروں کا سفر کرتے تھے۔ خچّر، اونٹ اور گدھے پر سامان لادکر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتے تھے۔ جب کبھی دور دراز مقام پر جانا ہوتا تو راہ میں کئی مہینے گزر جاتے تھے۔ سنسان بیابان میں چور اور ڈاکو کا بڑا خطرہ رہتا تھا۔ کیونکہ یہ لوگ مُسافروں کا سامان، روپیہ پیسہ لُوٹ لیا کرتے تھے۔ جہاں میلوں جنگل ہی جنگل ہوتا وہاں پانی نہ ملنے کے سبب مُسافر ہلاک ہوجاتے تھے۔ جو لوگ لگاتار پیدل چلتے اُن کے پاؤں میں چھالے پڑجاتے تھے۔

غرض اُس زمانے میں سفر کرنے والے بڑی بڑی مصیبتوں کا سامنا کرتے تھے۔ لیکن اِس زمانے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا کہ انسان کو نئی سواریاں بنانے کی سمجھ دی۔ چُنانچہ رَبُّ الْعَالَمِیْنْ کی دی ہوئی عقل سے

https://alislami.net

لوگوں نے طرح طرح کی سواریاں تیار کرڈالیں۔ پانی پر تیرنے والی سواری اسٹیمر ہے۔ زمین پر چلنے والی سواریاں کار، موٹر، بس، ٹرک اور ریل گاڑی وغیرہ ہیں۔ اور فضا میں اُڑنے والی سواری ہوائی جہاز ہے۔

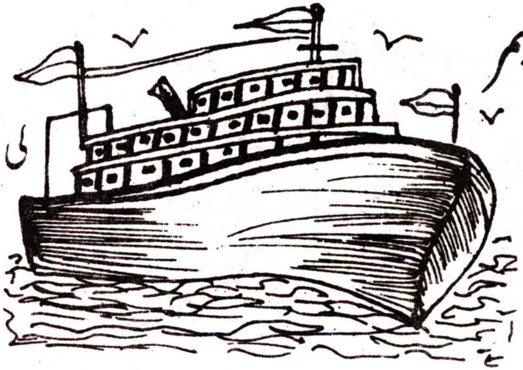

اسٹیمر

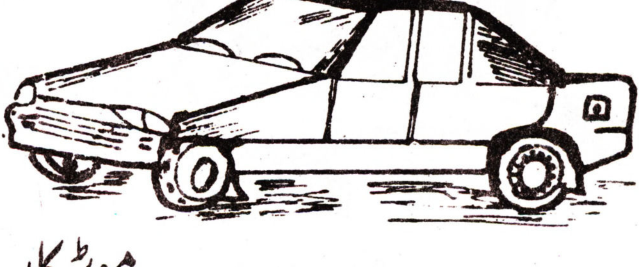

موٹر کار

https://alislami.net

بس

ٹرک

ہوائی جہاز

گا

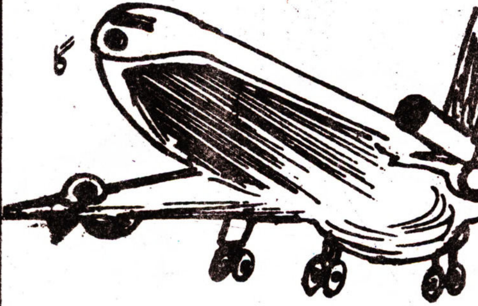

آج اِن سواریوں کی بدولت ہزاروں میل کا سفر بہت آسان ہوگیا ہے۔

https://alislami.net

بچو! اصل احسان اللہ تعالیٰ کا ہے جس نے انسان کو عقل دی، دماغ دیا اور نئی نئی سواریاں بنانے کی ترکیب سُجھائی۔ ہم لوگوں کو چاہیئے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا احسان مانیں کبھی اُس کی ناشکری نہ کریں۔

سوالات

(۱) پُرانے زمانے کے لوگ کون سی سواری پر سفر کرتے تھے؟
(۲) اِس زمانے میں سفر کیوں آسان ہے؟
(۳) لمبے جنگل میں سفر کرنے والے لوگ کیوں ہلاک ہوتے تھے؟

https://alislami.net

چالاک بادشاہ

ہمارے مُلک سے بہت دُور پچھّم اور اُتّر کے کونے پر ایک ملک عراق ہے۔ جس کی راجدھانی شہر بغداد شریف ہے۔ اِس شہر میں مسلمانوں کے سیکڑوں بادشاہ گزرے ہیں اُنہیں میں ایک بادشاہ عَضُد بھی گزارا ہے۔

اس بادشاہ کے زمانے میں چند ڈاکوؤں نے مل کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں اپنا اڈّا بنا لیا تھا۔ جب تجارتی قافلے اُدھر سے گزرنا چاہتے تو یہ لوگ پہاڑی سے نکل پڑتے اور سوداگروں کا مال واسباب بے دردی کے ساتھ لُوٹ لیا کرتے تھے۔ ان ڈاکوؤں کا زور اتنا بڑھ گیا تھا کہ پولیس والے بھی ان کی دھر پکڑ سے عاجز تھے۔

جب عَضُد بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ فلاں پہاڑی میں رہنے والے ڈاکو اُودھم مچائے ہوئے ہیں۔ اُن کو قابو میں لانا مشکل ہوگیا ہے تو اُس نے نفیس حلوہ تیار کرایا اور اس میں تیز خوشبو ڈلوائی پھر دو صندوق منگوائے گئے اور اُن میں یہ سب حلوہ بھرا گیا۔ بادشاہ

https://alislami.net

نے ایک خچّر پر حلوے کے دونوں صندوق لدوا دیئے اور ایک تاجر کو بُلوا کر حکم دیا کہ تم فلاں قافلے کے ساتھ یہ خچر لے کر روانہ ہو جاؤ۔ تاجر وہ خچّر لے کر قافلے کے ساتھ چل پڑا۔ جب قافلہ کے لوگ اس مقام کے پاس پہنچے جہاں ڈاکوؤں کا اڈّا تھا تو قافلے والوں کو دیکھ کر سب ڈاکو نکل پڑے اور اُس پر حملہ کر کے تمام مال اور سامان لُوٹ لیا اور اُس خچر کو بھی پکڑ لیا جس پر حلوے کے صندوق لدے تھے۔ جب انھوں نے صندوقوں کو کھولا تو اُن میں نفیس خوشبودار حلوہ پایا۔ پھر تو سب اُس پر ٹوٹ پڑے اور خوب کھایا۔ حلوہ کھانے کے بعد ڈاکو بے ہوش ہو گئے پھر سب کے سب مر گئے۔ قافلے والے کچھ دُور ہٹ کر رُکے ہوئے تھے۔ جب ڈاکوؤں کو مُردہ دیکھا تو واپس دوڑے اور اپنے اپنے مال اور سامان پر قبضہ کیا اور ڈاکوؤں کے ہتھیار بھی لے لیے۔

لڑکو! کچھ تم نے سمجھا؟ ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مر گئے۔ بات یہ ہے کہ عَضُد ایک چالاک بادشاہ تھا۔ اُس نے حلوے میں زہر ڈلوا دیا تھا تاکہ ڈاکو اسے کھا کر ہلاک ہو جائیں اور آنے جانے والے قافلے اُن کی لوٹ مار سے بچے رہیں۔ (کتاب الاذکیاء)

https://alislami.net

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

بادشاہ	کسی ملک کا سب سے بڑا حاکم جس کے لئے تخت وتاج ہو۔	قافلہ	سفر کرنے والوں کی جماعت
حملہ کرنا	کسی پر وار کرنا، ہتھیار چلانا	کھوہ	پہاڑ کے اندر کوٹھری جیسی خالی جگہ
تاجر	سوداگر، مال خریدنے اور بیچنے والا	اطلاع	خبر
		تجارتی قافلہ	بکری کا مال لے کر چلنے والے لوگ
راجدھانی	کسی ملک کا صدر مقام جہاں بادشاہ رہتا ہو۔	اڈا	ٹھکانہ

سوالات

(۱) بادشاہ نے حلوے میں تیز خوشبو کیوں ڈلوائی؟

(۲) ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مر گئے؟

(۳) بادشاہ نے صندوق میں حلوے کے بجائے نمک کیوں نہیں بھروایا؟

https://alislami.net

مہینہ اور سال

سات دن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ ہفتہ کے دنوں کے نام یہ ہیں۔ سنیچر، اتوار، پیر، منگل، بُدھ، جُمعرات اور جُمعہ۔ اسلامی مدرسوں میں جُمعہ کے روز تعطیل رہتی ہے۔ اتوار کے دن ڈاک خانہ بند رہتا ہے۔ سارے دنوں میں جمعہ کا دن بڑا اچھا ہے۔ اس دن دور و نزدیک کے مُسلمان اکٹھا ہو کر جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں۔

تیس دن کا ایک مہینہ ہوتا ہے اور بعض مہینے اُنتیس دن کے بھی ہوتے ہیں۔ بارہ مہینے کا ایک سال ہوتا ہے۔ اسلامی مہینوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ مُحرّم ۲۔ صَفَر ۳۔ رَبیعُ الاوّل ۴۔ رَبیعُ الآخِر
۵۔ جُمادِی الاُولیٰ ۶۔ جُمادِی الاُخریٰ ۷۔ رَجَب ۸۔ شَعبان
۹۔ رَمَضان ۱۰۔ شوّال ۱۱۔ ذِی القَعدَہ ۱۲۔ ذِی الحجہ

حُضور پُر نور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ربیع الاوّل کی بارہ تاریخ کو سوموار کے دن سورج نکلنے سے

https://alislami.net

پہلے بھور میں پیدا ہوئے۔ صبح سویرے کے وقت کو بھور کہتے ہیں۔ وہ بڑا سُہانا وقت ہوتا ہے۔

ربیع الآخر کی گیارہ تاریخ کو سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔

رجب کی چھبیس تاریخ کا دن گزار کر رات میں ہمارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بُراق پر سوار ہو کر آسمان پر تشریف لے گئے۔ اِس آسمانی سفر کو مِعراج کہتے ہیں۔ بُراق جنت کی ایک سواری کا نام ہے۔

شعبان کی پندرہویں رات بڑی مُبارک رات ہے۔ اس رات کا نام شبِ بَرَاُت ہے۔ اس رات میں کلمہ اور درود شریف زیادہ پڑھنا چاہئے۔

بعض لڑکے اِس مُبارک رات میں کھیل تماشا کرتے ہیں۔ پھُلجھڑی اور پٹاخے چھوڑتے ہیں۔ یہ بہت ہی بُرا کام اور شرعاً سخت گناہ ہے۔

رمضان شریف سب مہینوں سے افضل ہے۔ اِس مُبارک مہینے میں ایک نیکی کا ثواب ستّر گُنا ہوتا ہے۔

https://alislami.net

رمضان شریف کے پورے مہینے میں روزہ رکھنے کا حکم ہے۔ شوّال کی پہلی تاریخ کو اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عید منائی جاتی ہے۔ مسلمان نہا دھو کر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ خوشبو لگاتے ہیں، پھر عید گاہ پہنچ کر دوگانہ ادا کرتے ہیں۔ ذِی الحجہ کی دسویں، گیارہویں اور بارہویں تاریخوں میں قربانی ہوتی ہے۔ شوّال کو عید کا مہینہ اور ذی الحجہ کو بقرعید کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔

پیارے بچّو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کر لو۔

تعطیل	چھٹی	دوگانہ	دو رکعت نماز
تاریخ	مہینے کا دن	افضل	بڑا اچھا
مُبارک	بھلا	شرع	شریعت، اسلامی قانون
گناہ	جُرم	شرعًا	شرع کے دیکھنے میں

سوالات

(۱) اسلامی مہینوں کے نام بتاؤ؟

(۲) پیارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس مہینے میں پیدا ہوئے؟

(۳) رمضان شریف میں ایک نیکی کا کتنا ثواب ہے؟

https://alislami.net

فرشتے

اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں کچھ تو وہ ہیں جو ہمیں دکھائی دیتی ہیں جیسا کہ آسمان، زمین، چاند، سورج، انسان، جانور وغیرہ کو ہم دیکھتے رہتے ہیں لیکن بہت سی ایسی چیزیں بھی ہیں جنہیں ہم لوگ نہیں دیکھ سکتے۔ ہوا چلتی ہے، گرمی لگتی ہے، مُنھ سے آواز نکلتی ہے، جاڑا آتا ہے، موت کے وقت بدن سے جان نکلتی ہے مگر ان میں سے کوئی بھی چیز ہم دیکھ نہیں پاتے۔ ایسی چیزوں کو اَن دیکھی مخلوق کہتے ہیں۔

جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں یوں ہی فرشتے اور جِنّات بھی اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں لیکن یہ لوگ ہوا کی طرح اَن دیکھی مخلوق ہیں۔ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا ہے۔ وہ نہ مرد ہوتے ہیں نہ عورت۔ ان کو کھانے پینے کی ضرورت نہیں۔ اسی لیے ان کو بھوک پیاس نہیں لگتی۔

https://alislami.net

ان کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ وہ جب چاہیں انسان یا حیوان یا کسی دوسری چیز کی شکل بن جائیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے بہت ہی نیک بندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کو جس کام پر لگا دیا ہے اُسی کو ہمیشہ کرتے رہتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ کے حکم کے خلاف وہ کوئی کام نہیں کرتے۔

زمین و آسمان میں اَن گنت فرشتے ہیں۔ جن میں چار سب سے بڑے ہیں۔ ان چاروں کے نام یہ ہیں۔ حضرت جِبرئیلُ علیہ السّلام، حضرت مِیکائیلُ علَیہِ السّلام، حضرت اِسرافِیلُ عَلَیہِ السّلام، حضرت عِزرائیلُ علَیہِ السّلام۔

جِنّات کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے پیدا کیا ہے، ان میں مرد، عورت، جوان، بچے، بوڑھے سبھی قسم کے ہوتے ہیں۔ وہ انسانوں کی طرح کھاتے اور پیتے ہیں۔ ان میں نیک بھی ہوتے ہیں اور بُرے بھی لیکن نیکوں کی تعداد کم اور بُروں کی تعداد زیادہ ہے۔ شرارت کرنے والے جِنّ کو دیو اور شیطان

https://alislami.net

کہتے ہیں۔ ابلیس کا نام تو تم نے سُنا ہوگا۔ یہ بھی ایک جِن ہے اور سارے شیطانوں میں سب سے بڑا ہے۔

پیارے بچّو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

مخلوق	اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز	نور	ہوا سے بھی زیادہ باریک چمک دمک والی چیز
خلاف	اُلٹا	شرارت	دُکھ دینے والا کام
شکل	بناوٹ، صورت	قِسم	طرح
اَن دیکھی	جو چیز دیکھنے میں نہ آسکے	اختیار	قابو
		اَن گِنت	بے شمار

سوالات

(۱) فرشتہ اور جِن میں کیا فرق ہے؟

(۲) چار بڑے فرشتوں کے نام بتاؤ؟

(۳) جِنّات میں سب سے بڑا کون ہے؟

https://alislami.net

ریل گاڑی

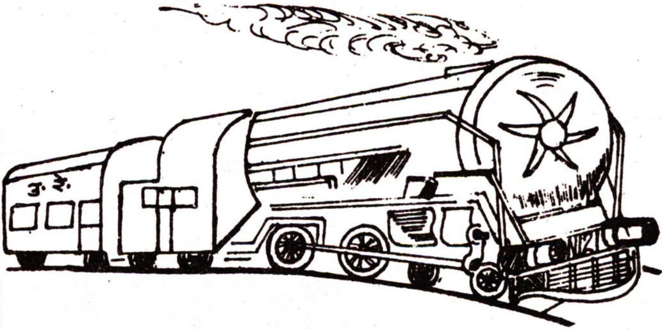

زمین پر چلنے والی سواریوں میں سب سے بڑی سواری ٹرین ہے جسے لوگ ریل گاڑی کہتے ہیں۔ بڑی سے بڑی موٹر بس میں پچاس سے ساٹھ ستّر آدمی تک سوار ہو سکتے ہیں۔ لیکن بڑی ٹرین میں ہزاروں آدمی سوار ہوتے ہیں۔

ریل گاڑی میں کئی ڈبّے ہوتے ہیں۔ اس کا ایک ڈبّہ موٹر بس سے کچھ چوڑا اور لمبائی میں بس کا دُونا تین گُنا ہوتا ہے۔ بعض گاڑیوں میں دس بارہ اور بعض میں پندرہ سولہ ڈبے ہوتے ہیں۔ ان سب ڈبوّں کو ایک دوسرے کے ساتھ لوہے

https://alislami.net

کے کنڈے سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ سب سے اگلا ڈبّہ ریلوے انجن کہلاتا ہے۔

انجن والے ڈبّے میں ڈرائیور رہتا ہے۔ جب وہ انجن چالُو کرتا ہے تو ریل کے تمام ڈبّے چلنے لگتے ہیں۔ نیچے انجن کی تصویر دیکھو۔

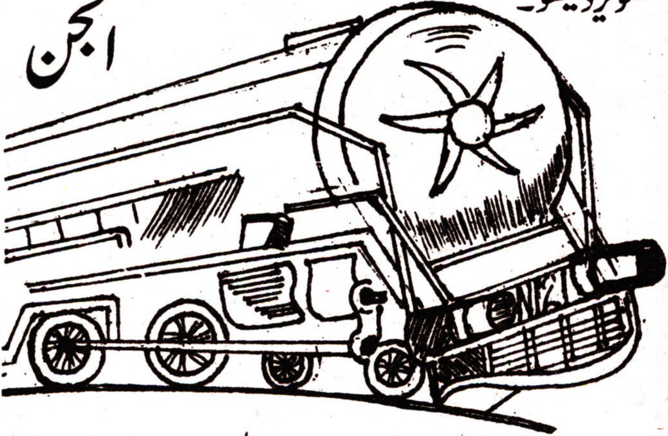

ریل گاڑی لوہے کی پٹڑی پر چلتی ہے۔ وہ موٹر والی سڑک پر نہیں چل سکتی کیونکہ اُس کے پہیے لوہے کے ہوتے ہیں۔ اگر موٹر والی سڑک پر اسے چلایا جائے تو اس کے پہیّے زمین میں دھنس جائیں گے۔ اسی لیے لوہے کی پٹریاں بچھا کر اس کے لیے سڑک بنائی جاتی ہے۔

https://alislami.net

پہلے جو سفر مہینوں میں پورا ہوتا تھا آج وہ ریل گاڑی کے ذریعے چند دنوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ جب چاہو ہزاروں من کا مال ریل گاڑی پر لدوا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دو۔ رات ہو یا دن، آندھی ہو یا طوفان، بارش ہو یا دھوپ، کسی وقت بھی ریل گاڑی کا چلنا بند نہیں ہوتا۔ دریا آ گیا تو پُل سے گزر رہی ہے۔ پہاڑ آ گیا تو سُرنگ میں گھس کر چل رہی ہے۔ جنگل سامنے پڑا تو درختوں کے جھنڈ میں دوڑتی چلی جا رہی ہے۔

لوگوں کے چڑھنے اُترنے کے لیے پانچ پانچ چھ چھ میل کی دُوری پر جگہ جگہ اسٹیشن بنے ہوتے ہیں۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کا سفر ختم ہو جاتا ہے وہ اُتر جاتے ہیں اور جن کو سفر کرنا ہوتا ہے وہ چڑھ جاتے ہیں پھر ریل گاڑی سیٹی دے کر چلنے لگتی ہے۔

ہر ڈبّے میں کنارے کی طرف ایک چھوٹا سا کمرہ ہوتا ہے۔ اس میں پیشاب اور پاخانہ کرنے کے لیے جگہ بنی رہتی ہے۔ اسی کمرے میں پانی لینے کے لیے پائپ بھی لگا رہتا ہے۔

https://alislami.net

جن کو ریل گاڑی سے سفر کرنا ہو ان کو چاہیئے کہ اسٹیشن پہنچ کر پہلے ٹکٹ خرید لیں اس کے بعد گاڑی میں بیٹھیں۔ بعض لوگ چوری چھپے بلا ٹکٹ سفر کرتے ہیں وہ قانوناً مجرم اور شرعاً گنہگار ہوتے ہیں۔ خبردار تم بغیر ٹکٹ ہرگز سفر نہ کرنا یہ کام بہت بُرا ہے۔

سوالات

(۱) اسٹیشن کس جگہ کو کہتے ہیں؟
(۲) ریل گاڑی موٹر والی سڑک پر چل سکتی ہے یا نہیں؟
(۳) ریل گاڑی کا ایک ڈبّہ کتنا لمبا اور چوڑا ہوتا ہے؟

https://alislami.net

چار یار

جو مسلمان حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی اور جاں نثاری کرتے رہے اُنہیں صحابہ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں صحابہ کی بڑی تعریف بیان کی ہے۔ ان لوگوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اپنا مال، اپنا جسم، اپنی جان، سب کچھ نچھاور کردیا تھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی۔ دینِ اسلام پھیلانے میں ان حضرات نے جس قدر مصیبت جھیلی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اُن کا رُتبہ بہت اونچا کیا ہے۔ حضرات صحابہ کی تعداد ایک لاکھ چوبیس[1] ہزار سے زیادہ ہے۔ مشہور صحابیوں میں چند حضرات کے نام یہ ہیں۔

---

[1] ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ سوم ص ۵۸: مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی

https://alislami.net

حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت حمزہ، حضرت ابوہریرہ، حضرت انس، حضرت عباس، حضرت بلال، حضرت امیر مُعاویہ، حضرت عمرو[۱] بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم

تمام صحابہ میں سب سے افضل حضرت ابوبکر ہیں جن کا لقب صدیق اکبر ہے۔ ان کے بعد سب سے افضل حضرت عمر ہیں جن کا لقب فاروق اعظم ہے۔ ان کے بعد سب سے بڑھ کر حضرت عثمان غنی ہیں۔ ان تینوں حضرات کے بعد باقی تمام صحابہ میں سب سے اونچا مرتبہ حضرت علی مرتضیٰ کا ہے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) ان چار صحابہ کو چار یار کہا جاتا ہے۔

تمام صحابہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چاہنے والے اور ماننے والے رہے ہیں۔ اس لیے ہم لوگ کسی صحابی کی بے ادبی گوارا نہیں کر سکتے۔ ان حضرات کے لیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا

[۱] جہاں "ع م ر" لکھا ہوا سے عُمر (عین پر پیش میم پر زبر) پڑھا جائے اور جہاں "ع م ر و" لکھا ہو وہاں عمرو (عین پر زبر میم ساکن رے موقوف) پڑھا جائے -و- پڑھنے میں نہیں آئے گا۔

https://alislami.net

صحابی ہونا بڑی عزت کی بات ہے۔ جب کسی صحابی کا نام لینا ہو تو نام سے پہلے حضرت کہو اور نام کے بعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرو۔

سوالات

(۱) روٹی اور روٹیوں میں کیا فرق ہے؟ یوں ہی بتاؤ؟

(۲) صحابی اور صحابہ میں کیا فرق ہے؟

(۳) تمام صحابہ میں سب سے بڑا کون ہے؟

(۴) اللہ تعالیٰ نے صحابہ کا مرتبہ کیوں اونچا کیا ہے؟

https://alislami.net

لاکھوں سلام

مصطفیٰؐ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اُس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

ؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

https://alislami.net

وہ دَہَن جس کی ہر بات وَحیِ خُدا
چشمۂ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام

کُل جہاں مِلک اور جو کی روٹی غذا
اُس شِکَم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتّیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سرکار اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

https://alislami.net

حضرت ابراہیم علیہ السَّلام

کئی ہزار برس پہلے کی بات ہے کہ ملک عراق میں بابل نام کا ایک شہر تھا۔ وہیں حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسَّلام پیدا ہوئے تھے۔ بابل کے لوگ بتوں کی پُوجا کرتے تھے۔ یہ لوگ اگرچہ دُنیا کی باتوں میں تو بہت چُست اور چالاک تھے لیکن دل کے اندھے تھے۔ پتھروں کو تراش کر اپنے ہاتھوں سے مورتی بناتے اور پھر اُسی مورتی کو اپنا خدا مانتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے بھٹکے ہوئے انسانوں کی ہدایت کے لیے حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام کو پیغمبر بنایا اور آپ پر اپنا کلام نازل کیا۔ حضرت نے بابل کے کافروں کو سمجھایا کہ خدا وہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا، زمین بنائی، آسمان بنایا، سارے جہان کا وہی خدا ہے، وہ اکیلا ہے، اُس کی خدائی میں کسی کا ساجھا نہیں، اُسی کا نام اللہ ہے، تم لوگ صرف اللہ کی عبادت کرو، بُتوں کو پُوجنا چھوڑ دو، یہ بُت بے جان پتھر ہیں، یہ ہرگز خدا نہیں۔

https://alislami.net

جب بابل والوں نے آپ کی نصیحت قبول نہ کی تو آپ نے صاف صاف اعلان کر دیا کہ اے بُت کے پُجاریو! تم سب کے سب کافر اور گمراہ ہو، تم پر اور تمہارے جھوٹے خداؤں پر پھٹکار ہے، میں تم سے نفرت کرتا ہوں اور تمہارے جھوٹے خداؤں کا دشمن ہوں۔

ایک دن بابل کے لوگ اپنے سالانہ میلے میں گئے ہوئے تھے۔ آپ نے ہاتھ میں تیشہ لیا اور بُت خانے پہنچے۔ وہاں بتوں کے آگے طرح طرح کے عمدہ کھانے دیکھ کر فرمایا کہ اے بتو! تم لوگ ان پر سادوں کو کیوں نہیں کھاتے؟ جب کچھ جواب نہ ملا تو فرمایا۔ ارے تمھیں کیا ہو گیا ہے؟ تم لوگ بولتے کیوں نہیں؟ بھلا پتھر کی بے جان مورتیاں کیا بول سکتی تھیں۔ پھر تو آپ نے تیشہ اُٹھایا اور بُتوں کو مار مار کر چُور کر دیا۔

بابل کے کافر جب میلے سے واپس آ کر بُت خانے پہنچے تو اپنے خداؤں کا بُرا حال دیکھ کر حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے جانی دشمن ہو گئے۔ انھوں نے ساٹھ ہاتھ لمبائی اور چالیس ہاتھ چوڑائی کا ایک بہت بڑا

https://alislami.net

آتش کدہ تیار کرایا اور اُس کو چاروں طرف دیوار سے گھیر دیا ایک مہینے تک اس میں لکڑیاں بھرتے رہے۔ پھر اس میں آگ لگائی جب آگ بھڑک کر اس کے شعلے آسمان سے باتیں کرنے لگے تو ان کافروں نے حضرت کو آگ میں ڈال دیا۔

آپ کے پہنچتے ہی رَبُّ الْعٰلَمِین کا حکم ہوا کہ اے آگ! ابراہیم کے حق میں ٹھنڈی ہو جا۔ بس پورا آتش کدہ حضرت کے لئے سرد ہو گیا اور آگ کے انگارے پھول بن گئے۔ کئی دن آتش کدے میں رہنے کے بعد آپ باہر تشریف لائے۔ بابل والے آپ کو زندہ سلامت دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ وہ لوگ آگ کے نہ جلانے پر تعجب تو بہت کرتے رہے مگر ایمان نہیں لائے۔ حضرت نے بابل چھوڑ دیا۔ مُلکِ شام کی طرف تشریف لے آئے۔ پھر بابل کے رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا۔ سب کے سب دُنیا سے نیست و نابود ہو گئے۔

https://alislami.net

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے[ل] لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرلو۔

ایمان	اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں، فرشتوں اور اس کی کتابوں کو ماننا	کافر	دین اسلام کا نہ ماننے والا
		مورتی	پتھر یا مٹی کی بنی ہوئی تصویر
		تیشہ	پتھر توڑنے اور کاٹنے والا بسولا
شُعلہ	آگ کی لپٹ	بُت	وہ مورتی جسکی پوجا کی جائے
پرساد	وہ کھانا جو بُت کے آگے چڑھایا جائے	بُت خانہ	وہ گھر جس میں بُتوں کی پوجا کی جائے
تعجب	اچنبھا	نیست و نابود	ختم
آتش کدہ	آگ کا گھر	پھٹکار	لعنت، دُھتکار

سوالات

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کہاں پیدا ہوئے؟

(۲) کافروں نے حضرت کو آگ میں کیوں ڈالا؟

(۳) بابل پر عذابِ الٰہی کیوں آیا؟

ل رئیس اللغات ص ۲۷۴

https://alislami.net

عربی پڑھنے کی مشق

(ہجّے کرائیے)

بِسْمِ اللّٰهِ وَحْدَهٗ بِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

(رواں پڑھائیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ ❁ الرَّحِيْمِ ❁ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ❁ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ❁ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ❁ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ❁ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ❁ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ❁ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ❁ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ❁ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ❁

https://alislami.net

Tameer-E-Adab Doam

دُرود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰیْنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ
عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً
بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

ISLAMIC PUBLISHER
447, GALI SAROTEY WALI MATIA MAHAL
JAMA MASJID DELHI-6, Ph.: 23284316, Fax: 23284582

https://alislami.net